احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 16 اپریل 2005ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 16 اپریل 2005ء 6 ربیع الاول 1426 ہجری 16 شہادت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 83

درود شریف اور شفاعت

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم موذن کو سنو تو اس کے الفاظ دوہراؤ- پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے- پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو- کیونکہ یہ جنت میں ایسا مقام ہے جو جنت میں صرف ایک بندے کا حق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا- جو شخص میرے لئے وسیلہ مانگتا ہے میری شفاعت اس کے لئے حلال ہو جاتی ہے-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب القول حدیث نمبر 577)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنے ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں اور امانت سے مراد انسان کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی وجسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسان کامل (۔) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے (۔) اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی جیسا کہ خود خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری نماز اور میری پرستش میں جدوجہد اور میری قربانیاں اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے اور اس کی راہ میں ہے۔ وہی خدا جو تمام عالموں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول المسلمین ہوں یعنی دنیا کی ابتدا سے اس کے اخیر تک میرے جیسا اور کوئی کامل انسان نہیں جو ایسا اعلیٰ درجہ کا فنا فی اللہ ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی ساری امانتیں اس کو واپس دینے والا ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 160)

محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب فیصل آباد کی وفات

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد تحریر فرماتے ہیں۔ محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد مورخہ 4۔اپریل 2005ء کو بعمر 88 سال مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مورخہ 5۔اپریل 2005ء کی صبح احمدیہ بیت الفضل فیصل آباد میں خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں شہر کے علاوہ ضلع فیصل آباد سے بھی کثیر احباب جنازہ میں شامل ہوئے۔ بعدازاں مورخہ 7/اپریل 2005ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد مکمل ادا کر دیا ہوا تھا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب مرحوم کو حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کے ساتھ قریباً بیالیس سال تک بطور نائب امیر شہر و ضلع فیصل آباد خدمت کا موقعہ ملا۔ اس کے علاوہ مرحوم قائد مجلس، قائد ضلع، زعیم اعلیٰ انصاراللہ اور ناظم انصاراللہ ضلع فیصل آباد کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی وفات (1993ء) کے بعد آپ امیر ضلع و شہر فیصل آباد منتخب ہوئے اور مسلسل چھ سال اس عہدہ پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ مجلس مشاورت کے موقعہ پر فنانس کمیٹی کے صدر بھی رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہدایت پر آپ کو افریقن ممالک کے مشنوں کے حسابات کی پڑتال کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ اور بیرون ملک سفر کیا۔ بوقت وفات آپ قضاء بورڈ کے ممبر تھے۔ آپ نے اپنے کام کو بڑی محنت، لگن اور جذبہ کے ساتھ خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔

محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب کا آبائی گاؤں دیوانی والی نزد بٹالہ گرنتھیاں تھا آپ کے والد

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 337

بیسویں صدی کے ایک فانی فی اللہ کی زیارت

حضرت مولانا شیر علی صاحب (ولادت 24 نومبر 1875ء وفات 13 نومبر 1947ء) کلام اللہ کے انگریزی مترجم کی حیثیت سے عالمی شہرت کے حامل بزرگ تھے۔ آپ کے انگریزی ترجمہ پر ڈاکٹر چارلس ایس بریڈن صدر شعبہ تاریخ و مذہبیات ایوٹسن یونیورسٹی امریکہ، پروفیسر ایچ اے آر گب، رچرڈ بیل۔ ریجس بلاشہر پروفیسر ادبیات عربی پیرس جیسے مغربی مفکرین نے شاندار ریویو لکھے ہیں۔ شامی اخبارات میں سے اخبار ''النصر'' اور ''الاخبار'' نے اسے بے مثال ترجمہ قرار دیا۔ دنیائے عرب کے ایک فاضل اور عبقری الدکتور محمد صالح البذاق نے اپنی کتاب ''المستشر قون وترجمہ القرآن'' کے صفحہ 164 زیر نمبر 47 آپ کے ترجمہ قرآن کا تذکرہ کیا ہے مگر سہواً اسے حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ الدکتور محمد صالح نے صفحہ 171 پر انگریزی تراجم قرآن کی فہرست میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا اسم گرامی بھی شامل کیا ہے یہ کتاب 1983ء میں دارالآفاق الجدیدہ نے شائع کی اسی طرح رسالہ ''سیارہ ڈائجسٹ کے ''قرآن نمبر'' کی جلد دوم صفحہ 614 میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔ آپ کے دست راست حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے (متوفی 7 جنوری 1977ء اپنے چھ سالہ مشاہدات کی رو سے اس نتیجہ پر پہنچے کہ ''حضرت مولوی صاحب کی ساری زندگی ایک مستقل سجدہ تھی''۔

شکر للہ سینکڑوں سالوں کے بعد
پھر وہی سجدے ہمیں بخشے گئے
(عبدالمنان ناہید)

حدیث مصطفوی میں ہے جس نے اللہ کا ذکر کیا اور ساتھ ہی خشیت الٰہی سے اس کی دونوں آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور اس کے آنسوؤں سے زمین تر بتر ہو گئی تو اسے روز حشر میں ہرگز عذاب نہیں دیا جائے گا۔ (کنز العمال جلد 1 صفحہ 108 مطبوعہ حیدر آباد دکن)

حضرت ملک غلام فرید صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں:۔

''کئی سال ہوئے میاں محمد شفیع صاحب جو ''م۔ش'' کے نام سے اخبارات میں مضمون لکھتے ہیں۔ ہمارے سالانہ جلسہ کی رپورٹ لینے کے لئے قادیان گئے۔ اور میرے پاس ٹھہرے۔ جب ہم جلسہ گاہ میں آئے تو میاں صاحب موصوف مجھ سے کہنے لگے۔ ملک صاحب! کوئی ولی اللہ دکھلائیں۔ میں نے کہا ہمارے نزدیک سب سے بڑے ولی اللہ تو ہمارے امام ہی ہیں۔ ان کو آپ نے دیکھ ہی لیا ہے۔ کہنے لگے۔ کہ ہاں وہ تو ہوئے۔ لیکن پھر بھی میں کسی فقیر ولی اللہ کو دیکھنا چاہتے ہوں۔ میں ان کے مطلب کو سمجھ گیا۔ وہ اتنا کہنا ہی پائے تھے۔ کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب ہمارے پاس سے گزرے۔ آپ اس وقت اپنے کندھے پر ایک موٹا کھردرا بھورے رنگ کا کمبل ڈالے ہوئے تھے............جو ان کے روزمرہ لباس کی کیفیت ہوتی تھی۔ ان کو جاننے والے احباب کو معلوم ہے میں نے کہا۔ یہ ہمارے مولوی شیر علی صاحب ہیں۔ 1902ء میں گریجویٹ ہوئے۔ یورپ میں تین سال رہ آئے ہیں۔ انگریزی زبان کے بڑے ماہر ہیں۔ برسوں رسالہ ریویو انگریزی کے ایڈیٹر رہے ہیں۔ اور اب قرآن کریم کا انگریزی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ میاں صاحب موصوف کہنے لگے۔ میں ایسے ہی فقیر کو دیکھنا چاہتا تھا۔ جب تک مولوی صاحب ہماری نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئے۔ ان کی نظر مولوی صاحب کا تعاقب کرتی رہی۔

غرضیکہ حضرت مولوی صاحب بڑی روحانی عظمت وشان کے مالک تھے۔ سلسلہ احمدیہ ہمیشہ ایسے بزرگوں پر فخر کرتا رہے گا۔ یہی اس سلسلہ کی بنیاد تھے اور بڑی مضبوط بنیاد! خدا کی بے شمار رحمتیں ہوں مسیح موعود کے ان پروانوں پر! وہ اپنا فرض ادا کر گئے۔ اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ جہاں وہ ان سے راضی اور یہ اس سے راضی! خدا ہمیں ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(''سیرت حضرت مولانا شیر علی'' صفحہ 56-57 مولفہ جناب ملک نذیر احمد ریاض)

ابوالحسن الکلاصادی (1486ء)

آپ سپین میں پیدا ہوئے مگر وفات تیونس میں ہوئی۔ آپ علم ریاضی اور الجبرا کے ماہر تسلیم کئے جاتے تھے جس کی کتابیں ایک عرصہ تک نارتھ افریقہ کے سکولوں کے نصاب میں شامل تھیں۔ آپ اندلس کے آخری ریاضی دان تھے۔ الارجوزہ الیاسمینیا میں آپ نے الجبرا کے اصول نظم میں بیان کئے۔ مشہور ریاضیدان ابن البناء کی کتاب عمل الحساب کی تلخیص لکھی۔ التبصرہ فی علم الحساب اور کشف الجلباب عن علم الحساب ریاضی پر آپ کی دو کتابیں ہیں۔ آپ نے الجبرا میں عربی کے حروف کو استعمال کیا جیسے و (جمع کیلئے) الی (منفی) فی (ضرب) اور علی (تقسیم)۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور شمیم خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم عبدالشکور صاحب اظہر کے والد مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب ابن مکرم میاں خیر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 15 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 17 مارچ 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی اور انگلستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم چوہدری صاحب کا آبائی گاؤں قادر آباد نزد قادیان تھا۔ 1961ء میں انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں آپ ایک ائیر لائن سے وابستہ رہے۔ خلافت ثالثہ کے دور میں بحیثیت صدر جماعت ''ہیز'' خدمت کی توفیق پائی۔ چوہدری صاحب نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹے، مکرم عبدالشکور اظہر صاحب (ٹورنٹو) مکرم عبدالغفار صاحب، مکرم عبدالمنان صاحب، مکرم عبدالقدیر صاحب، مکرم عبدالسمیع صاحب لندن اور دو بیٹیاں محترمہ امۃ المنان صاحبہ (جرمنی) محترمہ نسیم فردوس صاحبہ (لندن) اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نکاح

مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی محترمہ حافظہ فرزانہ سنوری صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم فخر احمد لون صاحب کارکن جامعہ احمدیہ کینیڈا ابن مکرم داؤد احمد صاحب دو ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے تحریک جدید کے لان میں مورخہ 16 مارچ 2005ء کو پڑھایا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے رشتہ کے بابرکت و مبارک ہونے کیلئے دعا کروائی۔ مکرم فخر احمد لون صاحب مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب مرحوم سابق وکیل التبشیر تحریک جدید کے بھتیجے مکرم مرزا محمد صادق صاحب درویش کے نواسے اور مکرم عبدالرحیم صاحب لون آف جہلم کے پوتے ہیں اور مکرم محمد سلطان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ محترمہ فرزانہ سنوری صاحبہ مکرم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ مرحوم ایڈووکیٹ چنیوٹ کی نواسی ہیں۔ اسی طرح مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب اور مکرم ماسٹر نور الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے خیر وبرکت کا موجب کرے ہر آن حامی وناصر ہو۔ آمین

مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی سید صغیر الحسن شاہ ابن مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیال کا نکاح محترمہ فائزہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد قریشی صاحب صدر جماعت کھوٹہ ضلع راولپنڈی کے ساتھ مورخہ 8۔اپریل 2005ء کو ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے تیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے۔

تقریب شادی

مکرم عبدالسلام صاحب اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ حمیرا صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم رضوان اسلم صاحب ابن مکرم میاں محمد اسلم صاحب معتمد خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے بعوض مہر پچھتر ہزار روپے مورخہ 31 مارچ 2005ء کو پڑھا۔ اس کے بعد رخصتی ہوئی مکرم مربی صاحب نے دعا کروائی۔ محترمہ حمیرا صاحبہ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب آف سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد نعمان احمد صاحب ومکرمہ ریحانہ انیس صاحبہ جرمنی کو مورخہ 6۔اپریل 2005ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری انیس احمد صاحب صدر جماعت ماربرگ جرمنی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مکرم حسان الدین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب سابق امیر صوبہ سرحد

آپ کا نام قاضی محمد یوسف اور جائے پیدائش قاضی خیل محلّہ ہوتی مردان صوبہ سرحد ہے۔ آپ یکم ستمبر 1883ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے تقریباً 18 سال کی عمر میں جنوری 1901ء کو بذریعہ خط اور دستی بیعت دسمبر 1901ء یا 1902ء میں کی۔ یہ وہ عمر ہے جب نوجوان لذات دنیا کے لوٹنے میں محو ہوتے ہیں۔ لیکن آپ ''در جوانی توبہ کردن..........'' کے مصداق صداقت کی راہ پر پاؤں مارنے لگے۔ افغانوں کے روایتی ماحول میں جنم لے کر جوانی کی دہلیز تک آنے والا یہ نوجوان یکسر بدل گیا۔ اور اپنی معاشرتی روایات سے نکل کر دین حق کے غلبہ کے لئے ایسا کوشاں ہوا کہ ساری عمر اسی میں گزار دی۔ آپ کسب معاش کے لئے زندگی کا ایک حصہ پشاور میں رہے۔ یہاں آپ گورنر سرحد کے سٹاف میں شامل تھے۔ منشی اور میر منشی کے عہدوں پر فائز رہے۔ آپ سرکاری ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنا شام کا وقت احمدیت کا پیغام پھیلانے نیز احمدیوں کی تربیت میں صرف کرتے۔ شاعری اور ادب آپ کی فطرت میں تھا۔ آپ نے اپنی اس استعداد کو بھی جماعت کے لئے وقف کر دیا۔ اس کام کو زندگی بھر جاری رکھا آپ کی منظوم ونثری کاوشیں احمدیت کی دعوت میں بڑی مد ثابت ہوئیں۔ حضرت قاضی صاحب نے دعوت الی اللہ کو اپنا مشغلہ بنا لیا تھا۔ آپ پشاور کے مختلف الخیال لوگوں سے تبادلہ خیال کرتے۔ آپ سکولوں اور کالجوں کے طلباء کو بھی دعوت الی اللہ کرتے۔ ان کی اسی مساعی کے نتیجہ میں میرے والد محترم میاں شہاب الدین کاکاخیل جو کہ مشن کالج پشاور کے طالب علم تھے نے احمدیت قبول کی۔ ان کی کوششیں رنگ لائیں اور اسی سال یعنی 14-1913ء میں کئی دوسرے حضرات مثلاً میجر جنزل حیاء الدین صاحب، خان خواص خان صاحب، خان بہادر دلاور خان صاحب، کے علاوہ مزید کئی مقتدر ہستیاں احمدیت میں شامل ہوئیں۔ جماعت صوبہ سرحد کے دیگر افراد جو چارسدہ، صوابی، مردان، ہزارہ اور ڈیرہ اسماعیل خاں کے رہنے والے تھے آپ ہی کی کاوشوں سے جماعت میں شامل ہوئے تھے۔ اگر یہ کہا جائے کہ صوبہ سرحد کے بہت سے لوگوں کی جماعت احمدیہ میں شمولیت آپ ہی کی مرہون منت تھی تو غلط نہ ہوگا۔ آج ان احباب کی اولادیں احمدی ہونے پر فخر کرتی اور تسلیم کرتی ہیں کہ ان کے خاندانوں کو اندھیروں سے نکالنے کا سہرا صرف اور صرف قاضی صاحب محترم کے ہی سر ہے۔

مجھے قاضی صاحب محترم کا قرب سکول کے زمانہ سے ہی حاصل تھا۔ ہوتی بازار کی ایک دکان میں آپ نے لائبریری بنا رکھی تھی میں وہاں چلا جاتا ان کی باتیں سنتا اور شام تک ان کی صحبت میں رہتا اور نماز مغرب ان کی اقتداء میں ادا کرنے کے بعد گھر لوٹتا۔ خاکسار کو پہلی دفعہ جلسہ سالانہ قادیان 1943ء میں شمولیت کی سعادت اپنے والد محترم کی معیت میں نصیب ہوئی تھی لیکن بوجوہ یہ جزوی شمولیت تھی اور محض آخری روز کا اجلاس ہی نصیب ہوا۔ اور ہم اسی روز واپس لاہور لوٹ آئے تھے۔ لیکن اگلے سال 1944ء کے جلسہ سالانہ میں مجھے قاضی صاحب مرحوم کی قیادت میں جانے کا موقع ملا۔ اس سال میرے والد محترم صاحب فراش تھے اور قاضی صاحب کی خواہش پر مجھے ان کی ہمراہی کا حکم ہوا۔ مجھے یاد ہے قاضی صاحب نے فرمایا تھا کہ ایک جوان پشاور سے بھی ہمارے ہمراہ ہوگا۔ ہم تین افراد اس قافلے میں شامل ہو گئے جو پشاور صدر ریلوے اسٹیشن سے عازم قادیان ہوا۔ اس میں پچاس سے کچھ زیادہ افراد شامل تھے۔ قاضی صاحب کے علاوہ ہمارے ساتھ تیسرا آدمی صاحبزادہ حبیب الرحمٰن قلندر مومند تھے۔ اس سفر میں مجھے پورے طور پر احمدیت کو سمجھنے کا موقع ملا۔ جو بات میری سمجھ میں نہ آتی قلندر مومند صاحب سے پوچھ لیتا کیونکہ ان کو احمدیت کا بہت علم تھا۔ وہ مجھے قادیان کی پوری سیر کروانے، بہشتی مقبرہ کی زیارت، بزرگان جماعت سے تعارف و ملاقات کروانے میں پیش پیش رہے۔ انہوں نے مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقاریر بھی سنوائیں۔ مجھے یاد ہے صوبہ سرحد کی جماعت کی ملاقات شام کو تھی۔ حضرت قاضی صاحب سب سے پہلے اندر تشریف لے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ سرحد کی جماعت کے احباب باری باری اندر جاتے تھے اور آپ حضور سے ان کا تعارف کرواتے کیونکہ آپ ہر ایک کے نام اور اخلاص سے واقف تھے۔ ملاقات کے اختتام پر آپ بھی حضور سے اجازت لے کر باہر آ گئے۔ یہ لمحات اتنے مسحور کن اور انمٹ ثابت ہوئے کہ میں باقاعدگی سے ہر سال جلسہ پر جاتا رہا۔ اسی دوران ایک دفعہ حضور کی ٹانگیں دبانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ یہ سب کچھ میں نے حضرت قاضی صاحب کی شفقت اور عنایت کی بدولت پایا۔

حضرت قاضی صاحب نے میرے والد محترم کو جماعت احمدیہ مردان کا نائب امیر مقرر فرمایا جبکہ وہ خود امیر جماعت تھے۔ اس طرح جب امور جماعت کی نگرانی اور باہمی مشاورت کے لئے ہر ماہ آپ والد صاحب سے ملتے تو میری ملاقات بھی ہو جاتی۔ ان کی خدمت کرتا اور ان کی شفقت سے حصہ پاتا اس کو میں بہت بڑی سعادت سمجھتا۔ قاضی صاحب محترم کی یہ خواہش تھی کہ جس کا احترام میرے والد صاحب کو بھی تھا کہ میں مردان سے میٹرک کرنے کے بعد قادیان جا کر تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہوں۔ اس طرح میں تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہو گیا۔ اس مقدس مقام اور تربیتی ادارہ نے میری کردار سازی میں اہم رول ادا کیا۔ بزرگان سلسلہ اور با خدا لوگوں کی صحبت نے میرے اخلاص اور خدمت دین کے جذبات کو جلاء بخشی۔ قادیان کے قیام کو میں نے مشعل راہ بنایا ہے۔ 1947ء کی تقسیم سے ہمارا مرکز پاکستان منتقل ہونے کی وجہ سے ماحول میں ایک انقلاب برپا ہو گیا۔

آپ کی جماعت احمدیہ کے لئے ادبی خدمات بھی قابل ذکر ہیں۔ آپ نے احمدیت کی دعوت وعظ و نصیحت کے علاوہ مختلف موضوعات پر لٹریچر شائع کروا کر بھی کی۔ اس خدمت کے لئے آپ نے ایک مؤثر طریقہ شعر وشاعری کا بھی اختیار کیا۔ آپ نے اوائل جوانی سے ہی اپنی اس صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے اردو، فارسی اور پشتو زبان میں شعر کہے اور نظمیں پڑھیں اور یہ سلسلہ آخری عمر تک جاری رہا۔ آپ کا ایک مجموعہ کلام بھی شائع ہوا جس کا نام درعدن ہے اور اس کی دو جلدیں شائع شدہ موجود ہیں۔ اسی طرح ایک دوسرا مجموعہ درمنثور بھی شائع ہوا جو آج بھی دستیاب ہے۔ آپ کے ان مجموعہ ہائے کلام کی ایک نظم جس کا عنوان تھا ''ہمارا قادیان'' جو کہ 1918ء میں چھپی تھی اخبار فاروق میں بھی شائع ہوئی اس کے چند خوبصورت اشعار یوں ہیں۔

یا رب رہے سلامت یہ قادیاں ہمارا
یہ قادیاں ہمارا دارالاماں ہمارا
وہ تیرہ سو کی ظلمت کافور ہو گئی ہے
جب چاند چودھویں کا نکلا یہاں ہمارا
جس کو تلاش حق ہو یوسف کے پاس آئے
دارالکتب پشاور میں ہے مکاں ہمارا

صداقت مسیح موعود کے نشان کے ضمن میں آپ نے فرمایا:۔

اسی کی شہادت دی شمس و قمر نے
اسی کے لئے نکلا دمدار تارہ

حضرت مسیح موعود کی وفات پر جو کلام آپ نے فرمایا وہ یوں ہے:۔ (فرمودہ 27 مئی 1908ء)

اے مرے شمس الضحیٰ اے باعث نور نظر
تیرے مر جانے سے بس جاتی رہی میری نظر
بعد تیرے کوئی گر مرتا ہو تو مرتا رہے
مجھ کو جو ڈر تھا تو تھا بس تیرے مر جانے کا ڈر

حضرت قاضی صاحب 1954ء کے جلسہ سالانہ پر ربوہ کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ ماحول سے متاثر ہو کر لکھا:۔

ہم نے ربوہ کے ہر اک کوچہ و در کو دیکھا
اور بڑے شوق سے ہر ایک بشر کو دیکھا
غیر ذی زرع کا مصداق کبھی ربوہ تھا
اب تو موجود ہر اک قسم شجر کو دیکھا
وہ جو تانبے کو بنا لیتے ہیں سونا چاندی
ہم نے اس قصبہ میں اُن اہل ہنر کو دیکھا

آپ کے کلام کے مختلف نمونے روزنامہ الفضل میں چھپ چکے ہیں نیز حضرت قاضی صاحب کے نثری مجموعے بھی شائع ہوئے ہیں مثلاً عاقبۃ المکذبین۔ ظہور احمد موعود شہداء الحق وغیرہ آپ کے اشعار کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں حضرت مسیح موعود اور ان کے خلفاء کے لئے محبت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر رواں تھا نیز آپ کی باہمی محبت کے اصول پر قائم کردہ جماعت میں شمولیت پر آپ کو کس قدر فخر تھا۔ مزید برآں آپ کو اپنے ان پیاروں کی بستیوں سے بھی جوانس تھا وہ بحر بیکراں کی مانند آپ کی شخصیت سے چھلک رہا تھا۔ ان کیفیات نے آپ کے دل کو اللہ تعالیٰ اور احمدیت کے عشق کے رنگ میں رنگین کر دیا تھا۔

آپ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے اپنے گھر سے روانہ ہوئے اور تقریباً ایک بجے کے قریب احمدیہ بیت الذکر بکٹ گنج مردان پہنچے۔ بیت الذکر میں داخل ہونے کے لئے جوتے اتارنے کے لئے جھکے اس دوران سینہ میں درد محسوس ہوا۔ درد شدید اور ناقابل برداشت تھا لہٰذا پہلے آپ بیٹھے اور پھر لیٹ گئے اور حکم خدا کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔

آپ کا آخری دم بھی اسی بیت کی چوکھٹ پر ختم ہوا جس کے لئے آپ نے زمین مہیا کی اور اس کی تعمیر میں دن رات ایک کر دیئے۔ نماز جمعہ کے بعد احباب جماعت جو کہ ایک بڑی تعداد میں نماز کے لئے اکٹھے ہوئے تھے آپ کا جسد خاکی اٹھا کر آپ کے گھر ہوتی مردان لے گئے۔ آپ کی نماز جنازہ میں صوبہ سرحد کے مختلف شہروں پشاور، نوشہرہ، رسالپور، مردان اور کئی دیگر شہروں سے لوگوں نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے جنازہ کی حاضری بڑھانے کے لئے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے طلبہ کے ایک گروپ کو بھی لاموجود کیا جو کہ وادئ سوات کی سیر کو جانے کے لئے

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

تعلیمی میدان میں بہتر مستقبل آپ کا منتظر ہے

کامیابی حاصل کرنے اور مختلف شعبوں کے انتخاب کے بارے میں مفید مشورے

جدید ٹیکنالوجی نے اس وقت انسان کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ آئے دن کی حیران کن ایجادات نے انسانی زندگی کو بہت تیز کر دیا ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی بہت تیزی اور سرعت سے ہو رہی ہے ایسے لگتا ہے کہ یہ وقت کے ساتھ دوڑنا چاہتی ہے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں سے آج کے دور کا انسان بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ جب بھی نئے راز سے پردہ اٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی شان ایک نئے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے اور روح اسی وقت سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔ انسان کائنات کو مسخر کرنے کیلئے دن رات مصروف ہے ہر شعبہ زندگی اپنے کام کو مکمل کرنا چاہتا ہے مثلاً جب ایک طالب علم میٹرک پاس کرتا ہے یا FA یا F.Sc پاس کرتا ہے تو اس وقت اس کے سامنے یہ مشکل ہوتی ہے کہ کونسا پیشہ اختیار کر کے اپنی عملی زندگی کا آغاز کرے۔

ایک دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ بچے کو بچپن ہی سے بعض چیزوں کا شوق ہوتا ہے ایک ذہنی رجحان ہوتا ہے اس کے مطابق آگے جا کر Profession کے بارہ میں کافی آسانی رہتی ہے۔ گھر میں ماں باپ کو بچے کو ایسا ماحول دینا چاہیے جس سے اس کی صلاحتیں ابھریں۔ بچے کو قدرتی ماحول میں پروان چڑھنے دینا چاہیے۔

ٹیکنالوجی نے اپنی جدّت، اپنی دلکشی اور ہر آنے والے دن نئی نئی ایجادات کے ذریعہ عام انسان کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ سب سے زیادہ جو چیز سرفہرست ہے اس نے ٹیکنالوجی کی حیرت انگیزی کا رعب یا دہشت قائم کر دی ہے اور وہ افسانوی فلمیں ہیں۔ بوڑھے لوگ ان حیرت انگیز فلموں کو دیکھ کر ہکا بکا رہ جاتے ہیں۔ لیکن نوجوان نسل کے دماغ پر یہ بہت زیادہ اثر انداز ہو رہی ہیں۔ بلکہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ایسی ایسی حیرت انگیز فلمیں جو بچوں میں بہت مقبول ہیں نے ان کو دیوانہ بنا دیا ہے۔ ان کی سوچ اور تخیّل کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔

نئے سائنسی نظریات سے سائنسدانوں نے یہ ترکیب نکالی ہے کہ نوجوان ذہن جو ہر وقت تجسس کی دنیا میں پرواز کرتا ہے وہ ان تدابیر سے بہت بڑا سائنسدان بننے کا شوق اپنے اندر رکھتا ہے۔ یہ جو خیالی تصورات ہیں یہ وقت کے ساتھ ساتھ ذہن کو چوراہے پر کھڑا کر دیتے ہیں یہ اس وقت ہوتا ہے جب پیشے اختیار کرنے کا وقت آتا ہے۔ یہ فائنل اور اہم موڑ ہوتا ہے۔ یہاں پر ذہن تصورات کی دنیا میں کھویا ہوتا ہے کچھ کرنے کے لئے ایک طالب علم کے پاس بہت سے Options ہوتے ہیں اس وقت وہ اپنے خواب جو اس نے دیکھے ہوتے ہیں یا مستقبل کو جن تصورات سے سجایا ہوتا ہے ان کو وہ اپنا پیشہ چن کر سچا ثابت کر سکتا ہے۔ ہمارے ہاں ایسے اداروں کی بہت زیادہ کمی ہے جو اس موقع پر طالب علم کو پیشہ اختیار کرنے کے بارہ میں مشورہ دے سکیں یا ان کی راہنمائی کر سکیں اس چیز نے سارا الجھاؤ پیدا کیا ہوا ہے۔ انجینئرنگ، سائنس اور میڈیسن ان تمام میدانوں میں بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے اور ان میں سے کسی ایک کا ماہر بننے کے لئے کوئی ٹھوس معلومات نہیں ہیں ان کے متعلق کوئی رہنمائی نہیں کہ طالب علم کس میدان میں خصوصی طور پر دلچسپی لے۔ ان مضامین کو اختیار کر کے پھر آگے کیا مستقبل ہے۔ ان مضامین کو اختیار کر لینے کے بعد معاشی لحاظ سے کیا صورت حال ہو گی۔ اس بارہ میں لٹریچر اور راہنمائی کی بہت کمی ہے۔

اگر ایک طالب علم کو بروقت مختلف پیشوں کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے تو اسے اپنا مستقبل بنانے میں آسانی ہو جائے گی اور وہ اپنے ذہنی جھکاؤ اور دلچسپی کے مطابق آئندہ پڑھائی کو جاری رکھ سکے گا۔ یہ بہت ضروری چیز ہے۔

بہرحال اپنے پیشہ کو اختیار کرتے وقت طالب علم کو خاص طور پر احتیاط کرنی چاہیے اور اپنے پیشہ کے بارہ میں پوری اور ضروری معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل جو مضامین زیادہ شہرت حاصل کر چکے ہیں ان کو اختیار کرنے میں ایک طالب علم کو کونسا مضمون چننا چاہیے۔ ان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ دوسرے مضامین یعنی میڈیکل۔ انجینئرنگ۔ معاشیات سیاسیات، تاریخ اور فلسفہ وغیرہ۔

انجینئرنگ

اس سے پہلے کہ انجینئرنگ کے بارہ میں کچھ بتایا جائے۔ آپ کو اس کے بارہ میں بالکل صاف ذہن ہونا چاہئے۔ کہ انجینئرنگ کیا ہے۔ انجینئرنگ اصل میں بنیادی طور پر عملی سائنس ہے۔ انجینئرنگ ایک ڈیزائنر کی طرح ہے جو اپنا علم استعمال کرتا ہے اور نئے ڈیزائن بناتا ہے اس میں نئی جدّت پیدا کرتا ہے بغیر کسی ٹھوس تھیوری میں جائے۔

دوسری صورت میں سائنس دان نظریات اور اصولوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ تلاش کرتا ہے جستجو کرتا ہے اور نئی ایجادات کے اصولوں کا تعین کرتا ہے تو پھر انجینئر ان کو عملی جامہ پہنا کر پریکٹیکل کرتا ہے۔

بہرحال ایک سائنس دان کی طرح انجینئر وہ مزید ریسرچ اور ایجادات کو رواج دینے میں پوری طرح ملوث ہوتا ہے۔ آگے چل کر انجینئرنگ کی کئی شاخیں ہیں۔ مثلاً ان میں سے ایک درج ذیل ہے۔

مکینیکل انجینئرنگ

انجینئرنگ کے میدان میں مکینیکل انجینئرنگ کو انجینئرنگ کی ماں کہا جاتا ہے یہ الگ الگ مضامین کو اکٹھا کرتی ہے۔ یہ برق اور حرارت کو میکانیات میں اور مائع مشینوں میں منتقل کرتی ہے اور یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

مکینیکل انجینئرنگ مختلف چیزوں کو ڈیزائن کرتی ہے۔ جن سے آپ آج کل لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ مثلاً کلائی کی گھڑی کی سادہ سی ٹیکنیک ہے یہ بالکل اس جھولے کی طرح ہے جو کہ کھیل کے میدان میں لگا ہوتا ہے۔ اسی طرح CDs چلانے میں اور جہاز کو ائیر کنڈیشنڈ کرنے میں بھی مکینیکل انجینئرنگ کام کرتی ہے۔ اس طرح میزائل تیار کرنے کے طریقہ کار میں یہی انجینئرنگ کام کرتی ہے۔

اس انجینئرنگ کی حیرت انگیزی کی کوئی حد نہیں ہے۔ یہ انسان کی زندگی کی تمام آسائشوں اور جدید ایجادات میں انقلابی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ مکینیکل انجینئرنگ کے میدان میں اب ملازمتوں میں آنے کے کثرت کے ساتھ مواقع موجود ہیں۔ یہ بہت وسیع میدان ہے آپ اس سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں اور یہ آپ کو ملازمت بھی مہیا کرتی ہے اس میں آپ بہت سے میدانوں میں اور جگہوں پر کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً تعمیرات کا شعبہ ہے، آئل انڈسٹری ہے، ہوابازی ہے، انتظامی شعبہ ہے، یہاں تک کہ Software کے میدان میں آسکتے ہیں۔ یہ تمام کام خصوصی طور پر مکینیکل انجینئرنگ کے ہیں۔

ان تمام چیزوں کے باوجود مکینیکل انجینئرنگ ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ یہ بہت زیادہ گہرے نظریات اور آئیڈیاز کا میدان ہے۔ اس میدان میں آنے کے لئے بہت زیادہ دلچسپی، محنت اور آگے بڑھنے کی خواہش ہونا ضروری ہے۔ یہ مکمل طور پر تصوراتی میدان ہے اور اسے صحیح صلاحیتوں اور سمت کی ضرورت ہوتی ہے مکینکس میں دلچسپی کالج لیول پر ہی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے بلکہ بچپن کا زمانہ رجحان ظاہر کر دیتا ہے۔

اگر سکول میں پڑھائی کے دوران مکینکس میں آپ کو دلچسپی نہ ہو اور آپ اس سے بیزاری محسوس کریں تو اس مضمون کے بارے میں سوچیں بھی نہ۔ اس کا نصاب کافی پیچیدہ ہے اور سمجھنے میں کافی دشواری پیش آتی ہے۔ جب تک اس میں دلچسپی نہ ہو اور اگر آپ اس کو نہ سمجھ سکیں تو آپ اپنے آپ کو جلد اندھیرے میں پائیں گے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

اب ہم ایک اہم شعبے کی طرف آتے ہیں جس کو آپ اختیار کر سکتے ہیں اس شعبے نے دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے بلکہ انسانی زندگی میں ایک تلاطم پیدا کر دیا ہے۔ یہ ہے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ یا جسے IT کا نام دیا گیا ہے۔ اس شعبہ کے بارہ میں دلچسپ بات یہ ہے کہ آیا یہ انجینئرنگ ہے یا نہیں۔ انجینئرز کمپیوٹر سائنس کو انجینئرنگ ماننے سے انکار کرتے ہیں اگر اس کو انجینئرنگ کا حصہ قرار دیا جائے تو وہ ناخوش ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ سائنس ہے اس کا کورس بھی سائنس کے مضامین سے ملتا جلتا ہے۔

آپ اگر کمپیوٹر کی ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آجکل جو رجحان ہے صرف اس کے پیچھے نہ چلیں اس سلسلہ میں آپ کو احتیاط برتنی چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے IT کا مضمون پھولوں کی سیج نہیں ہے اس کے لئے بہت کچھ چاہیے سب سے پہلے آپ کو اپنا ذہن اس کے مطابق تیار کرنا چاہیے یہ بہت زیادہ مقابلے کا میدان ہے اس کے لئے تخلیقی ذہن۔ وقف ذہن اور بہت زیادہ کاروبار کا ورک ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر سائنس صرف ٹائپ کرنے کا کوڈ نہیں جس کو کمپیوٹر میں ڈال دیا۔ اس کیلئے بہت زیادہ مقابلے کی مارکیٹ کے متعلق معلومات اور شعور ہونا چاہیے ورنہ آپ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اندھیرے میں کھو جائیں گے۔ اس میدان میں کامیاب ہونے کیلئے اس کے بارے میں آپ کو بہت زیادہ علم ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر سائنس یا IT کے ادارے دو طرح سے تقسیم ہوتے ہیں پہلے وہ ادارے جو آپ کو software کے بارے میں علم سکھاتے ہیں اور اس کی ترقی کے tools کے بارہ میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں ایک اچھا ادارہ آپ کو دوسرے لفظوں میں سچا شعور یا ہنرمندی اور آپ کو نئے software کے نئے آلات کے بارہ میں معلومات اور علم دیتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس بچوں کا کھیل نہیں ہے اس میدان میں آنے کے لئے آپ کو اپنی ہر چیز وقف کرنی پڑے گی اور محنت کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ وقت کی قربانی دینی ہو گی۔ اگر آپ فقط کمپیوٹر سائنس میں اس لئے جانا چاہتے ہیں کہ ہر کوئی اس طرف دوڑ رہا ہے اور آپ صرف PC گیمز اور net کا استعمال کرنا چاہتے ہیں تو کئی مرتبہ سوچ لیں اس سے پہلے کہ آپ اپنے آپ کو

کچی ڈوری کے ساتھ جوڑ رہے ہیں۔

الیکٹریکل اور الیکٹرونکس انجینئرنگ:

یونیورسٹی میں پڑھنے کیلئے یہ انجینئرنگ بھی کافی کشش رکھتی ہے دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ پیشہ وارانہ لحاظ سے الیکٹریکل انجینئرنگ آپ شروع کرتے ہیں ایک وسیع بنیاد پر۔ الیکٹریکل نظریات کے ساتھ اور پھر اس کو آگے جا کر مخصوص میدان میں مختلف صورتوں میں اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً آپ الیکٹرونکس لے سکتے ہیں power سسٹم میں آسکتے ہیں اسی طرح روابط کے شعبہ (Telecommunication) میں آسکتے ہیں دوسرے لفظوں میں الیکٹرونکس کا طالب علم اس شعبہ پر یکجا رہتا ہے اور وہ کسی خاص مضمون کو اختیار کرسکتا ہے۔

الیکٹرونکس یا الیکٹریکل انجینئرنگ کا طالب علم ایک حد تک مضمون کا مطالعہ کرتا ہے اس میں ڈیجیٹل لوجیک ڈیزائن، کمپیوٹر آرکیٹکچر پاور سسٹم، ڈیجیٹل سگنل کمپیوٹر کے ذریعہ رابطہ، نیٹ ورک اسی طرح سرکٹ کا تجزیہ وغیرہ۔

الیکٹرونک دوسری انجینئرنگ کی نسبت آسان تصور کی جاتی ہے اس کو اور زیادہ اچھی طرح سمجھنے کے لئے اپنے آپ کو ہائی سکول اور کالج کے فزکس سیکشن کے زمانہ میں لے جائیں جو کہ الیکٹرونکس سے ملتا جلتا ہے تو آپ جنزل آئیڈیاز حاصل کر سکتے ہیں آپ یہاں پیچیدہ سرکٹس کو عملی طور پر ڈیزائن کرتے ہیں۔

اگرچہ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں الیکٹرک اور الیکٹرونکس انجینئرنگ میں ملازمت کے مواقع بہت کم ہیں لیکن اگر اس شعبہ میں لگن اور محنت سے کام کیا جائے تو ضرور اچھی اور پُرکشش ملازمت مل سکتی ہے۔

ایروناٹیکل اور سول انجینئرنگ

ان دونوں شعبوں کو کہا جاتا ہے کہ یہ مکینیکل انجینئرنگ کی شاخیں ہیں۔ لیکن ان دونوں شعبوں میں اتنی ترقی ہو چکی ہے کہ دونوں اپنی علیحدہ علیحدہ خصوصیت رکھتے ہیں۔

ایروناٹیکل انجینئرنگ میں ملازمت کے مواقع اپنے ملک میں کافی نکل آتے ہیں ۔ پاکستان کے ہوابازی کے محکمہ میں ملازمت مل سکتی ہے۔ PIA یا ایسے ملٹری کے ادارے جو ائیر دفاعی نظام سے منسلک ہیں۔ گو کہ اس میدان میں نسبتاً ملازمت کے مواقع محدود ہیں لیکن اس Profession میں کشش بہت زیادہ ہے۔

اب سول انجینئرنگ کی طرف آتے ہیں۔ اس وسیع شعبہ میں انجینئر عمارات کے ڈیزائن بناتے ہیں پلوں کے ڈیزائن تیار کرتے ہیں اور یہ تصوراتی طور پر ایسے ایسے نقشے سوچتے ہیں جو بعد میں عملی شکل میں آکر حیرت انگیز بلڈنگز یا عمارات وجود میں آجاتی ہیں اور انسان انہیں حیرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

سول انجینئرز اپنی ملازمت سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ تعمیراتی کمپنیوں میں کام کرتے ہیں ۔ آرکیٹکچر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ دونوں انجینئرز کی شاخیں مکینیکل انجینئرنگ سے ملتی جلتی ہیں۔ اس میں اگر آپ مکینیکل کے شعبہ میں جائیں تو یہاں پر بہت وسیع میدان ہے اس کے بعد آپ اپنی پسند کی کوئی شاخ چن سکتے ہیں۔

انجینئرنگ سائنس اور میکاٹرانکس

میکاٹرانکس ایک نئی چیز ہے دنیا کی مشہور یونیورسٹیوں میں ابھی تک متعارف نہیں ہوئی۔ یہ جو لفظ ہے میکاٹرانکس یہ 1969ء میں ایک انجینئر نے جو کہ جاپانی کمپنی میں کام کرتا تھا اس کو متعارف کروایا۔ میکا لفظ اختصار ہے میکانزم کا اور ٹرانکس الیکٹرونکس کی جگہ پرہے میکاٹرانکس مکینیکل انجینئرنگ اور الیکٹرونکس انجینئرنگ کا ملاپ جانا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اسے کمپیوٹر سائنس بھی کہتے ہیں۔ اسے کمپیوٹر سائنس اور الیکٹرونکس کا ملاپ بھی کہا جاتا ہے ۔ بہرحال ایک طالب علم ان کے بارہ میں اتنا واضح تصور اپنے ذہن میں نہیں لاسکتا۔ یہ میدان اس وقت اختیار کرسکتے ہیں جب دوسری ساری ترجیحات ختم ہوجائیں۔

میٹالرجی اور میٹیریل انجینئرنگ

ہر چیز اس میٹیریل پر انحصار کرتی ہے جس سے وہ بنی ہوتی ہے اگر بننے والی Product کا بنیادی ڈھانچہ فیل ہو جائے تو سارا مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ میٹالرجی اور میٹیریل انجینئرنگ سادہ الفاظ میں یہ ایجاد کرتی ہیں۔ تجزیہ کرتی ہیں اور بناتی ہیں اس میٹیریل کو جو ہماری Product میں استعمال ہوتا ہے۔ میٹالرجی کا شعبہ چیزوں کے بارہ میں واضح سمت کا تعیّن کرتا ہے ۔ یہ تصور ایک طالب علم کے لئے کیمسٹری کے مضمون کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے ۔ اگر آپ کیمسٹری کے مضمون کو پسند نہیں کرتے تو پھر میٹالرجی کے مضمون کو رکھنا بیکار ہوگا۔ اس مضمون کے لئے کیمسٹری میں غیر معمولی دلچسپی ضروری ہوتی ہے۔ میٹالرجسٹ بہت لطف اندوز ہو سکتے ہیں بہت اہم رول انڈسٹری کے شعبہ میں ادا کرسکتے ہیں وہ میٹریل کی خصوصیات میں اضافہ کر کے اس کی طلب کو زیادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اس شعبہ کے سلسلہ میں ہمارے ملک میں ملازمتوں کی بہت کمی ہے اس میں بہت زیادہ مہارت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے اور اپنا لوہا منوانا پڑتا ہے تب جا کر اچھی جاب ملتی ہے۔ اکثر جگہوں پر جہاں میٹالرجی کے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر کیمیکل انجینئرز ان کی جگہ کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اس میں دلچسپی رکھتے ہیں تو بے خوف ہوکر اس شعبہ کو اختیار کریں۔ پاکستان میں نہ سہی کسی بھی دوسرے ملک میں آپ ملازمت اختیار کرسکتے ہیں دنیا بہت وسیع ہے اور میدان خالی پڑے ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو انجینئرنگ محدود نہیں ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ اس میں بڑے بڑے میدان ہیں اور ان کی بہت وسعت ہے بیچلر لیول پر اسکی بہت سی شاخیں ہیں ان کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس میدان میں کیمیکل انجینئرنگ ہے۔ ماحولیاتی انجینئرنگ ، پیٹرولیم انجینئرنگ اسی طرح ہائی وے انجینئرنگ ہے۔ ان سب میں کسی ایک کو آپ اپنی دلچسپی کے لحاظ سے چن سکتے ہیں۔

لیکن سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انجینئرنگ کے کسی بھی شعبہ کو اختیار کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی دلچسپی کو مدنظر رکھیں کہ آیا آپ کو انجینئرنگ کے بارہ میں crase ہے کہ نہیں پھر جو چاہیں اپنے کیرئیر کے لئے پروفیشن اختیار کرلیں۔

اب ہم انجینئرنگ کے بعد دوسرے پروفیشن کی طرف آتے ہیں۔ ان میں سے بھی آپ اپنے ذہنی رجحان اور صلاحیتوں کے لحاظ سے اختیار کرسکتے ہیں۔

سائنسی مضامین

اس میدان میں بھی مختلف شعبے ہیں جن کو آپ اختیار کر سکتے ہیں۔ مثلاً ریاضی ، فزکس، کیمسٹری ، بیالوجی وغیرہ ہیں۔ ان کی بہت سی شاخیں ہیں جن میں آپ ماہر ہوسکتے ہیں۔

اسی طرح MSc, BSc ایم فِل کر کے دوسال بعد آپ PhD کر سکتے ہیں ۔ اگر سائنس دان بننے کا شوق ہے تو میدان آپ کے لئے کھلا ہے۔

میڈیکل سائنس

یہ سائنس کی بالکل مختلف تصویر اور رخ ہے۔ مثلاً سائنس میں انجینئر مشینری کی سائنس میں ملوث ہوتا ہے لیکن میڈیکل میں زندہ چیزوں کی سائنس سے تعلق ہوتا ہے۔

میڈیسن نہ صرف ڈاکٹری ہے بلکہ یہ ساتھ ساتھ تحقیق اور مزید ترقی کا میدان بھی ہے ڈاکٹر بننے کیلئے بہت زیادہ وقف کی روح اور ذمہ داری چاہئے کیونکہ اس میں انسانی زندگی ملوث ہوتی ہے۔ لحہ لحہ اس میں آپ کو نگرانی اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ذرہ سی غفلت مریض کی زندگی لے سکتی ہے۔

اگر آپ صرف اس وجہ سے ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں کہ دولت کمائیں تو یہ ایک اچھی سوچ نہیں ہے ۔ ڈاکٹری ایک مقدس پیشہ ہے اس کے اپنے تقاضے ہیں یہ اصل انسانیت ہے کہ آپ ڈاکٹر بن کر اپنا رزق کمانے کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت بھی کریں۔

اگر آپ میڈیسن کا میدان چننا چاہتے ہیں تو دنیا کے بہترین اداروں میں داخلہ لیں اور مزید تجربات اور تحقیق کریں اور ایک ماہر میڈیسن بنیں۔

آج کے جدید دور میں صرف MBBS کی سادہ ڈگری کافی نہیں ہے اب تو جسمانی علوم نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ انسان کے مختلف جسم کے حصوں کے ماہرین بن چکے ہیں مثلاً دل کے مریضوں کے لئے دل کے ماہرین، ہڈیوں کے امراض کیلئے ہڈیوں کے ماہرین آنکھوں کا مسئلہ پیدا ہو تو آنکھوں کے سپیشلسٹ، انسانی دماغ کا مسئلہ ہو تو نیوروسرجن ہیں۔ ہارٹ کے لئے ہارٹ سرجن ہیں اسی طرح اگر جلدی (Skin) بیماری کے مریض ہوں تو جلد کے ماہرین ہیں۔ غرض کہ میڈیکل کا میدان بہت وسیع ہو چکا ہے اس لئے MBBS کرنے کے بعد اپنی پسند کا میدان چنیں اور اپنے جوہر دکھائیں۔

جب ایک طالب علم یونیورسٹی میں جاتا ہے اور اس کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے تو اسے بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو کہ اسے مایوسی کی طرف لے جاتے ہیں۔ Profession کے بارہ میں چونکہ پہلے سے ہی بعض آراء بنی ہوئی ہوتی ہیں ان کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے بلکہ اپنے شعبہ کے لحاظ سے جو کہ آپ نے اپنے کیرئیر کے لئے اختیار کیا ہے اس میں ہمت کے ساتھ قدم رکھیں اور محنت جاری رکھیں اور دعا کے ساتھ اللہ پر بھروسہ رکھیں کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

گو کہ آپ کو انجینئرنگ کی ڈگری فوری طور پر ماہر نہیں بناتی۔ اگر آپ عمل پر یقین رکھتے ہیں اور آپ کا مزاج عملی کام کرنے کا ہے تو آپ کو ماہر انجینئرز بہت جلد ایک تجربہ کار اور ماہر انجینئر بنادیں گے۔

اگر آپ کمپیوٹر سائنس کے میدان میں جانا چاہتے ہیں تو اس شعبہ میں آپ کا پریکٹیکل ہونا بہت ضروری ہے۔ کمپیوٹر میں آپ BCS اور MCS کرسکتے ہیں اور معاشرہ کے دھارے میں کامیابی سے داخل ہو سکتے ہیں۔

آج کل جس طرح صنعتی صورت حال ہے اور جدید دور جا رہا ہے۔ ہر روز نئی ایجادات ہو رہی ہیں جنہوں نے انسان کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے اس کو مدّنظر رکھتے ہوئے آپ صرف انجینئرنگ کی سادہ ڈگری حاصل کر کے اچھی ملازمت حاصل نہیں کرسکتے اس کے لئے آپ کو آل راونڈر بننا پڑے گا۔ انڈسٹری کے متعلق شعبہ کا عملی کام کا ماہر ہونا پڑے گا کہ آپ متعلقہ انڈسٹری کے ہر شعبہ پر عبور حاصل کریں۔ اس سلسلہ میں آپ کو انتظامی لحاظ سے ماہر ہونا چاہیے۔ پھر انڈسٹری Product کے متعلق جدید ترین معلومات حاصل ہوں اور اس کا پورا پورا علم ہونے کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے متعلق علم ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کے بغیر آپ اپنے Profession میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کوئی بھی میدان ہو وہ آپ کو امیر نہیں بنا سکتا اس میں IT (انفارمیشن ٹیکنالوجی) ہو۔ انجینئرنگ ہو، ڈاکٹری ہو، قانون کا میدان ہو، معاشیات کا شعبہ ہو، تاریخ کا ماہر بننا چاہتے ہوں یا آپ CA (چارٹرڈ اکاوئنٹنٹ) بننا چاہتے ہوں وغیرہ ان سب میدانوں میں آپ کو وقت بھی دینا ہوگا اور اس کے ساتھ انتھک محنت کرنی ہوگی۔ بشرطیکہ آپ اپنے

آپ کو ثابت کریں کہ آپ ان میں سے کسی ایک کیلئے موزوں ترین ہیں تب جا کر آپ ایک اچھا اور عزت والا مقام حاصل کر سکتے ہیں پھر عزت، دولت اور شہرت تینوں آپ کے پاس ہوں گی۔

سائنس کا میدان بہت پرکشش ہے اس میں آپ خدا کے بنائے حیرت انگیز قوانین کا مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ کس طرح اللہ کی ذات نے کائنات کا سارا نظام کامل طور پر بنایا ہے۔ ہر قانون اپنے اپنے دائرے میں عمل پیرا ہے اس میں ذرا بھی جھول نہیں۔

سورج، چاند، ستارے اپنے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں اور اپنے دائرے میں حرکت کرتے ہوئے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا رہے ہیں دن اور رات اپنے اپنے قانون کے تحت بدلتے رہتے ہیں۔ فصلوں کے تیار ہونے میں اپنا ایک ماحول اور موسم ہے۔ پھل اپنے اپنے موسم میں پکتے ہیں۔ غرض ہر شے اپنے پیدا کرنے والے ربّ کے حکم سے اپنے اپنے دائرہ میں مصروف عمل ہے۔ اگر آپ کو ان سب چیزوں سے دلچسپی ہے تو پیدا کرنے والے آقا نے ساری کائنات کے تمام روحانی اور جسمانی قوانین اور راستے اپنی پیاری کتاب قرآن کریم میں سمو دیئے ہیں۔ قرآن عظیم کے سمندر میں غوطہ لگائیں آپ انمول موتیوں سے مالا مال ہو جائیں گے۔ جہاں تک انسانی سوچ جاسکتی ہے اور اس کے ذہن میں راہنمائی کے لئے سوالات جنم لے سکتے ہیں ان سب کا جواب اور حل قرآن کریم میں موجود ہے۔

اب ہم کچھ دوسرے پیشوں کا ذکر کرتے ہیں جن کو آپ اختیار کر کے کامیاب زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ ان مضامین میں ماسٹر ڈگری حاصل کر کے معاشرے کے دھارے میں شامل ہو سکتے ہیں۔

معاشیات

یہ مضمون کسی بھی معیشت کو کامیابی سے چلانے کے لئے بہت کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ معاشیات کا تعلق انسانی زندگی سے بہت گہرا ہے۔ اس کے بغیر معاشرہ تشکیل نہیں پاسکتا۔ معاشیات کی تعریف ہم اس طرح کر سکتے ہیں ”انسان اپنی روحانی اور جسمانی بقا کے لیے جو جدوجہد کرتا ہے اسے معاشیات کا نام دیا جا سکتا ہے۔

معاشیات کا اشیاء کی رسد اور طلب سے بنیادی اور گہرا تعلق ہے اس مضمون میں آپ ملک میں پیدا ہونے والی Products کا جائزہ لیتے ہیں اس میں اندرونی اور بیرونی تجارت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ بینکوں کا نظام اسی مضمون سے وابستہ ہوتا ہے۔ کرنسیوں کے تبادلہ کی معلومات۔ ملک میں سرمایہ کاری کی صورت حال اور طلب کے لحاظ سے رسد کا انتظام وغیرہ یہ بہت وسیع مضمون ہے۔

اگر آپ کو ان چیزوں سے دلچسپی ہو تو آپ معاشیات میں MA کر کے اچھے ماہر معاشیات بن سکتے ہیں۔ اس میدان میں ملازمتوں کے کافی مواقع ہیں۔ آپ تدریس کے شعبہ میں جاسکتے ہیں۔ بنک میں ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کامیاب تاجر بن سکتے ہیں۔ بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں آپ کو ملازمت مل سکتی ہے۔ اگر آپ معاشیات کے شعبہ میں آنے کے ساتھ ساتھ زراعت میں بھی دلچسپی رکھتے ہوں تو آپ ایگری کلچرل اکنامکس میں ماسٹر ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

تاریخ

تاریخ کا شعبہ اہم ہے اس مضمون میں بھی آپ ماسٹر ڈگری حاصل کر کے تدریس کے شعبہ میں آئیں گے۔ یہ خالص ذاتی دلچسپی کا مضمون ہے گو کہ اس میں ملازمت کے مواقع نسبتاً کم ہیں لیکن یہ ایک دلچسپ علم ہے۔ اس مضمون میں آپ اپنے ملک کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ملکوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ انسان کی پیدائش سے لے کر آج کے جدید دور تک انسان کے عروج و زوال کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سیاسیات

اس میں بھی ماسٹر ڈگری حاصل کی جاسکتی ہے اگر آپ کو سیاست میں دلچسپی ہے تو پھر آپ اس مضمون کو اختیار کریں کیونکہ بظاہر اس کو ایک بور مضمون سمجھا جاتا ہے لیکن دلچسپی ہو تو آپ اس میں کامیاب ہو سکتے ہیں اس میں ملکی سیاسی صورت حال، بین الاقوامی حالات ان کا اتار چڑھاؤ وغیرہ کا مطالعہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔

قانون

یہ بہت اہم شعبہ ہے انسانی معاشرہ اب اس ڈگر پر چل پڑا ہے کہ پیچیدگیوں اور مسائل نے انسانی زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے ان حالات میں ایک قانون دان مسائل میں گھرے لوگوں کی راہنمائی کر سکتا ہے ان سے فیس لے کر ان کو حل کر سکتا ہے۔ اگر آپ ایک ذہین اور قابل قانون دان بن جائیں تو آپ قابل عزت روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اس پیشے سے آپ شہرت اور دولت دونوں کما سکتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ مجبور اور ضرورت مند لوگوں کی خدمت کریں گے۔

دینی علوم

اگر آپ میں دینی علوم کے حصول کا شوق ہے تو آپ اس میدان میں آئیں اور دین کا مطالعہ کریں۔ مذاہب کا مطالعہ کریں۔ جو علوم اللہ تعالیٰ نے انسان کی راہنمائی کے لئے وقتاً فوقتاً اتارے ان کا مطالعہ کریں اور ان پر چلتے ہوئے خود بھی اللہ کے پیارے وجود کی طرف اپنا رخ بھی موڑیں اور بنی نوع انسان کو بھی اپنے حقیقی ربّ کی طرف لے جائیں۔ اس میں آپ اسلامیات میں ڈگری حاصل کریں۔ عربی زبان میں ماسٹر ڈگری حاصل کریں۔

آج کے اس مشینی اور مادی دور میں انسان بہت دکھوں کا شکار ہے اسے راہنمائی کی ضرورت ہے آپ دین کے حقیقی ماہر بن کر انسان کو دکھوں سے نکال سکتے ہیں۔

بہر حال آپ جو بھی پیشہ اختیار کریں سب سے پہلے اپنے ذہنی رجحان کو مدّنظر رکھیں۔ اپنی دلچسپی کو مدنظر رکھیں۔ اپنے ماحول کو مدنظر رکھیں اور خوب محنت اور انتھک محنت کر کے اس مضمون میں اپنا مقام پیدا کریں تب جا کر آپ کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ اور سب سے اہم دعا کر کے کسی بھی میدان میں داخل ہوں۔

(بقیہ صفحہ 3)

یہاں پہنچے تھے۔ ان سب احباب نے آپ کو مغفرت کی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس وقت عمر 82 سال تھی آپ ایک وفادار شوہر، شفیق والد اور مخلص دوست تھے۔ نہایت ملنسار ایثار کے جذبہ سے لبریز اور سچے احمدی تھے۔ اخلاق فاضلہ کے مالک تھے۔ کبھی کسی کو آپ سے شکوہ پیدا نہیں ہوا۔ ہر احمدی کی امداد کے لئے کمربستہ رہتے اور اس کے لئے اپنے آرام کا بھی خیال نہ کرتے۔ جماعت احمدیہ کے لئے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہی نہیں بلکہ جماعت ہائے صوبہ سرحد کے لئے مشعل راہ بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور آپ کی نیکیوں کو اس جہان میں جاری رکھے اور صدق و وفا کا جو بیج آپ بو گئے تھے اللہ تعالیٰ اسے تناور درخت بنا دے۔ آپ کی اولاد کو بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے اور احمدیت کے سچے خادم بنائے۔ آمین

اللہ نگہباں

کتاب زیست میں ”اللہ نگہباں“ ٭ رکھا کس نے مرے مضموں کا عنواں
رہے گا تا بکے یہ عصر حاضر ٭ امام عصر حاضر سے گریزاں
اسیران رہ مولا جب آئیں ٭ تو رو دیتی ہیں کیوں دیوار زنداں
مجھے صحن گلستاں سے نکالا ٭ تو ویراں ہو گیا صحن گلستاں
چمن سے ہم بیاباں میں جب آئے ٭ گلستان بن گئی خاک بیاباں
مری آنکھ آج بھی عین الیقیں ہے ٭ ہے وہ دیدۂ حیراں اب بھی حیراں
مجھے کشکول دینے والے آئیں ٭ ذرا دیکھیں مرا یہ سازوساماں

خزاں کا دور بھی ناہیدؔ دیکھا
منائیں گے ہمیں جشن بہاراں

عبدالمنان ناہیدؔ

تحریک جدید کے عظیم الشان کام

تحریک جدید کے کاموں کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔“ (مطالبات صفحہ 4)

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والوں کو خوشخبری ہو کہ وہ ان دونوں عظیم الشان کاموں میں حصہ لے کر صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کر رہے ہیں۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اس میں کماحقہ حصہ لے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **44234** میں عرفان احمد طاہر ولد فرزند علی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/36 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور 3/2 فیکٹری ایریا (احمد) ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر کوارٹر نمبر 129 تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **44235** میں سیدہ طیبہ رضوی زوجہ سید سمیع اللہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/45A دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات ساڑھے پندرہ تولے مالیتی -/135000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طیبہ رضوی گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد ولی اللہ شاہ 7/45 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید ولی اللہ شاہ ولد سید محمد لطیف 7/45 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **44236** میں ڈاکٹر اظہر جاوید احمد ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121/ر ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 50 کنال + ساڑھے انیس کنال واقع ضلع جھنگ (بارانی) مالیت -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر جاوید گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد حسنی ولد محمد یعقوب 121/ر ج۔ب گوکھووال فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد ڈاکٹر طاہر احمد 121/ر ج۔ب گوکھووال فیصل آباد

مسل نمبر **44237** میں ڈاکٹر شائستہ اظہر زوجہ اظہر جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121/ر ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ نمبر F-188 ملت ٹاؤن فیصل آباد حصہ مالیت -/700000 روپے کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر شائستہ اظہر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد حسنی ولد محمد یعقوب 121/ر ج۔ب گوکھووال فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد ڈاکٹر طاہر احمد 121/ر ج۔ب گوکھووال فیصل آباد

مسل نمبر **44238** میں رفعت یٰسین زوجہ محمد یٰسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 528/گ۔ب مانوپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت یٰسین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد ولد یعقوب احمد احمدیہ بیت الحمد سمندری شہر فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد یوسف چک نمبر 528/گ۔ب مانوپور فیصل آباد

مسل نمبر **44239** میں رضیہ بیگم بیوہ عبدالرشید قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات ایک جوڑی بالیاں دو انگوٹھیاں ایک لاکٹ وزن 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔حق مہر -/1000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن محلہ گورونانک پورہ فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت چوہدری محمد یعقوب صاحب۔ریحانہ صدیقہ بنت پروفیسر عبدالحمید شیخوپورہ

مسل نمبر **44240** میں نبیلہ طلعت زوجہ وسیم شاہ قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد گورونانک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات چار چوڑیاں وزن 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ طلعت گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن محلہ گورونانک پورہ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب خان۔ ریحانہ صدیقہ بنت پروفیسر عبدالحمید محلہ گورونانک شیخوپورہ

مسل نمبر **44241** میں صفیہ بیگم بنت محمد ابراہیم قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 5 تولہ -/42000 روپے۔2۔ پلاٹ مشترکہ 2 بہنوں کے نام واقع کہکشاں کالونی ربوہ کل رقبہ 15 مرلہ ذاتی ساڑھے سات مرلہ۔ مالیت کل پلاٹ کی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن محلہ گورونانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب ریحانہ صدیقہ بنت عبدالحمید بھٹی محلہ گورونانک فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **44242** میں سہیل احمد میر ولد دلدار احمد میر قوم کشمیری پیشہ بے روزگار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 335 گلی نمبر 4 لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد میر گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد میر ولد دلدار احمد میر 335/4 لاریکس کالونی لاہور گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد میر ولد دلدار احمد میر 335/4 لاریکس کالونی لاہور

مسل نمبر **44243** میں خواجہ محمد سلطان ولد خواجہ محمد یاسین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 115/A علامہ اقبال روڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ محمد سلطان گواہ شد نمبر 1 فضل عمر بٹ ولد عبدالعزیز بٹ مکان نمبر 335 لاریکس کالونی لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم 109 علامہ اقبال روڈ لاہور

مسل نمبر **44244** میں ثاقب احمد میر ولد دلدار احمد میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب احمد میر گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد میر ولد دلدار احمد میر گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد میر ولد دلدار احمد میر گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر **44245** میں نعیم اختر تبسم ولد عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان رقبہ سوا چار مرلہ واقع گڑھی شاہو لاہور مالیت -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم اختر تبسم گواہ شد نمبر 1 میاں رومان تبسم ولد میاں نسی اختر تبسم گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالمالک علامہ اقبال روڈ لاہور

مسل نمبر **44246** میں رضیہ سلطانہ زوجہ میاں نعیم اختر تبسم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 42.40 گرام مالیت -/30104 روپے۔ 2۔حق مہر مبلغ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 میاں نعیم اختر گڑھی شاہو لاہور گواہ شد نمبر 2 میاں رومان تبسم ولد میاں نعیم اختر تبسم گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر **44247** میں مقدس بانو زوجہ عبدالحمید قوم رحمانی پیشہ

خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ بصورت حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقدس بانو گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب ریحانہ صدیقہ بنت عبدالحمید فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **44248** میں شوکت علی ولد محمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت علی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد سفیر ولد محمد خان فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد خان فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **44249** میں مصباح شہزادی بنت محمد ابراہیم قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح شہزادی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب' ریحانہ صدیقہ بنت عبدالحمید فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **44250** میں امتہ الرشید بنت محمد ابراہیم قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 5 تولے 22 قیراط قیمت -/42000 روپے۔ 2۔ پلاٹ مشترکہ دو بہنوں کے نام واقع کہکشاں کالونی ربوہ رقبہ 15 مرلے کا نصف 1/2 حصہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب' ریحانہ صدیقہ بنت عبدالحمید فاروق آباد شیخوپورہ

مسل نمبر **44251** میں مرزا عدنان بیگ ولد مرزا اکرام بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عدنان بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا اکرام بیگ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر **44252** میں رافع اکرم بنت مرزا اکرم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 700-9 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافع اکرم گواہ شد نمبر 1 مرزا اکرم بیگ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر **44253** میں حنا حبیب بنت شیخ حبیب الرحمٰن قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا حبیب گواہ شد نمبر 1 شیخ حبیب الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطیف الرحمٰن ولد شیخ حبیب الرحمٰن لاہور

مسل نمبر **44254** میں امتہ الاعلیٰ بنت شیخ حبیب الرحمٰن قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 شیخ حبیب الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ولد شیخ حبیب الرحمٰن لاہور

مسل نمبر **44255** میں عائشہ مظفر بنت مظفر احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ 2۔ نقد رقم -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالمالک گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر **44256** میں فرحت طاہرہ زوجہ میجر اعجاز احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ نمبر 3 لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ کار سوزوکی بولان مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 میجر اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شمیم ولد محمد شفیع خاں مرحوم لاہور

مسل نمبر **44257** میں حمیرا اعجاز بنت میجر اعجاز احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرک III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا اعجاز گواہ شد نمبر 1 میجر اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شمیم لاہور

مسل نمبر **44258** میں عائشہ اعجاز بنت میجر اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 میجر اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شمیم لاہور

مسل نمبر **44259** میں شائستہ اعجاز بنت میجر اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 میجر اعجاز احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شمیم گلبرگ لاہور

مسل نمبر **44260** میں فیاض احمد ولد چوہدری اختر علی مرحوم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنجہ سندھواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع گنجہ سندھواں مالیتی -/20000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع ہانڈو گجر مالیتی -/3000000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والد مکان برقبہ 3 کنال مالیتی -/500000 روپے کا 2/7 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد چوہدری اختر علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 معین احمد ولد محمد یٰسین لاہور

مسل نمبر **44261** میں اعجاز احمد ولد چوہدری اختر علی مرحوم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنجہ سندھواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع گنجہ سندھواں 14 ایکڑ۔ 2۔ زرعی اراضی ہانڈو گوجر 28 کنال۔ 3۔ مکان واقع گنجہ سندھواں برقبہ سوا کنال مالیتی -/250000 روپے۔ 4۔ گائے مالیتی -/30000 روپے۔ 5۔ بینک بیلنس -/3800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 معین احمد ولد محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ لاہور

مسل نمبر **44262** میں نبیل احمد چوہدری ولد زاہد شاکر چوہدری

قوم پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نبیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 زاہد شاکر والد موصی گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44263** میں زبیر احمد ولد عبدالرحیم ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ملک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44264** میں خالد مبارک احمد ولد ملک مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/185000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/15000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000روپے اندازاً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ماجد مبارک ولد ملک مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44265** میں سلمان ظفر ولد چوہدری امیر احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان ظفر گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ملک ولد نعیم احمد ملک لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44266** میں میاں موسیٰ نذیر ولد میاں مجیدالرحمٰن قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں موسیٰ نذیر گواہ شد نمبر 1 مجیدالرحمٰن والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں یحییٰ عمار ولد میاں مجیدالرحمٰن لاہور

مسل نمبر **44267** میں حافظ میاں اسامہ خرم ولد میاں مجیدالرحمٰن حمید قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں اسامہ خرم گواہ شد نمبر 1 میاں مجیدالرحمٰن حمید والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں یحییٰ عمار لاہور

مسل نمبر **44268** میں مرزا یوسف مرتضٰے ولد مرزا رشید احمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان فیصل ٹاؤن مالیتی -/1500000روپے۔ 2۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع چک نمبر L-27/4 مالیتی -/200000روپے از ترکہ والدہ ملی ہے اور مزارعین قابض ہیں عدالت میں زیرتصفیہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6117 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا یوسف مرتضٰے گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ لاہور

مسل نمبر **44269** میں مریم صدیقہ زوجہ مرزا یوسف مرتضٰے قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ 2۔طلائی زیور 130 گرام +2 انگوٹھیاں ڈائمنڈ مالیتی تقریباً -/115000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مرزا یوسف مرتضٰے خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ لاہور

مسل نمبر **44270** میں عمیر منصور ولد منصور الٰہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر منصور گواہ شد نمبر 1 منصور الٰہی ولد مشتاق احمد انور لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44271** میں باسل منصور ولد منصور الٰہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد باسل منصور گواہ شد نمبر 1 عمیر منصور ولد منصور الٰہی لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد اکبر ولد ناصر احمد خالد لاہور

مسل نمبر **44272** میں فرخ لقمان ولد محمد لقمان قوم تھہیم پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سوزوکی کار مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ لقمان گواہ شد نمبر 1 محمد شہزاد یاسر ولد محمد لقمان لاہور گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ملک ولد نعیم احمد ملک

مسل نمبر **44273** میں ذیشان احمد ولد محمد اعظم ندیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائیونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 33577 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مرتضیٰ مظفر ولد چوہدری غلام احمد رائے ونڈ

مسل نمبر **44274** میں مظہر احمد طاہر ولد ارشاد قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور پور پڑھے ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ وصیت نمبر 25364 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **44275** میں آصفہ نسیم مظہر زوجہ مظہر احمد طاہر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور پور پڑھے گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000روپے۔2۔طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/27000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ نسیم مظہر گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد ارشاد احمد گجرات

مسل نمبر **44276** میں ملک سلیم احمد ولد ملک عنایت اللہ قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی احمد آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 15 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد ولد اللہ دتہ گجرات گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد قمر مربی سلسلہ ولد مظفرالدین چوہدری گجرات

مسل نمبر **44277** میں شمیم اختر زوجہ ملک سلیم احمد قوم پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی احمد آباد گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 ملک سلیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد گجرات

مسل نمبر **44278** میں بیگم نصرت خالد زوجہ خالد پرویز شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلے (مکان تعمیر شدہ ہے ملبہ خاوند کا ہے) اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بیگم نصرت خالد گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد گجرات

مسل نمبر **44279** میں طلحہ جلال ولد ظفر اللہ چوہدری قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ جلال گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی مربی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد خاں ولد چوہدری منیر احمد خاں گجرات

مسل نمبر **44280** میں بشریٰ سعید بیوہ سعید احمد مرحوم قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔زیور مالیتی -/15000 روپے۔3۔ زمین از ترکہ خاوند مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ سعید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد سعید احمد مرحوم نوکوٹ

مسل نمبر **44281** میں ناصرہ سعید بنت سعید احمد قوم ملہی جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ سعید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل نوکوٹ

مسل نمبر **44282** میں راشدہ سعید بنت سعید احمد قوم ملہی جاٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ سعید گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد سعید احمد نوکوٹ

مسل نمبر **44283** میں عبدالغفار ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ بس کنڈیکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد گوٹھ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 7 ایکڑ مالیتی -/175000 روپے زمین بھائی اور والد صاحب کے نام ہے اور اس میں موصی کا حصہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بس کنڈیکٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرحمٰن بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالعزیز بھٹی میرپور خاص

مسل نمبر **44284** میں نصیر احمد بلوچ ولد شریف احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاشتکاری بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بچھڑا ایک عدد کا 1/2 حصہ دار ہوں حصہ مالیتی -/6000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری (مزارعہ) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بلوچ ولد شریف احمد بلوچ گوٹھ شکیل احمد بلوچ وصیت نمبر گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق ولد کالو خاں گوٹھ شکیل احمد بلوچ وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **44285** میں زاہدہ محمود زوجہ محمود احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات مالیتی -/8000 روپے۔3۔ چاندی کا سیٹ مالیتی -/1000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/13000 روپے۔ 5۔ مویشی -/630 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ ولد غلام رسول بلوچ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **44286** میں ہاجرہ شاہدہ بلوچ زوجہ منیر احمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شکیل احمد بلوچ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے۔ 2۔ ہار چاندی مالیتی اندازاً -/600 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی تقریباً -/12550 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ہاجرہ شاہدہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین مشتاق وصیت نمبر 14403

مسل نمبر **44287** میں طارق احمد ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بکریاں 4 عدد مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ مکان کچا مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے سالانہ بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان بلوچ والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم نوکوٹ

مسل نمبر **44288** میں ندیم احمد بلوچ ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاروبار معمولی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مویشی مالیتی -/5300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت معمولی دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود ولد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **44289** میں جمیل احمد ولد محمد اسماعیل قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13200 روپے سالانہ بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد رمضان بلوچ صادق پور گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم نوکوٹ

مسل نمبر **44290** میں مبشرہ جمیل زوجہ جمیل احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی کوکا مالیتی -/600 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی 12 تولے مالیتی -/3000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی تقریباً -/22500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ جمیل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **44291** میں حنیفہ بیگم زوجہ عبدالکریم بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/250 روپے۔2۔ مویشی مالیتی تقریباً -/25000 روپے۔3۔سلائی مشین مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/11000 روپے تقریباً سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنیفہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **44292** میں رضیہ بی بی بنت عبدالکریم بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بکری ایک عدد مالیتی تقریباً -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم بلوچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **44293** میں آصف اقبال ولد اعجاز احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف اقبال گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود ولد طاہر احمد نوکوٹ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر **44294** میں ڈاکٹر چوہدری محمد بشیر ولد چوہدری محمد رشید قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 18 مرلہ واقع دارالصدر شمالی اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع سوہان ضلع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ تقریباً ایک کنال کورنگ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 4۔سرٹیفکیٹس مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس فضل عمر ہسپتال ربوہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر چوہدری محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **44295** میں منیرہ نصرت عائشی زوجہ ڈاکٹر چوہدری محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات بوزن 700-167 گرام مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ نصرت عائشی گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **44296** میں نذیر احمد جچہ ولد بہاؤالدین جچہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد جچہ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر **44297** میں حمید احمد ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیلرنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ دس مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر **44298** میں ریحانہ سعید بنت نذیر احمد جچہ قوم جچہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ سعید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر **44299** میں شگفتہ حمید زوجہ حمید احمد جچہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ حمید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر **44300** میں وحید احمد ولد سعید احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر **44301** میں رانا قمر احمد ولد رانا بہرام خاں قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا قمر احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر **44302** میں عاصمہ رفعت بنت ناصر احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ رفعت گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ والد موصیہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر **44303** میں حافظ وقاص احمد ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2003ء ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدغربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر **44304** میں محمد انور علی ولد چوہدری شوکت علی قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور علی گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر دارالصدر غربی قمر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

سب سے بڑا اہرام

اہرام کوئٹ زاکوٹل (The Quetzacoatl)
کولولا ڈی روادبیا (Cholula de Rivadabia)
میکسیکو، رقبہ 45 ایکڑ، اونچائی 177 فٹ (54 میٹر)
یہ اہرام دنیا کی سب سے بڑی یادگار بھی ہیں۔

(بقیہ صفحہ 1)

محترم چوہدری غلام علی خاں صاحب امرتسر سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب نے ابتدائی تعلیم میٹرک تک امرتسر میں ہی پوری کی اور بعدازاں منشی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا اور پرائیویٹ ایل ایل بی کا بھی امتحان پاس کیا۔

1935ء میں آپ پوری تحقیق کے بعد بذریعہ حضرت حافظ محمد رمضان صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پاکستان بننے کے بعد آپ پہلے چک 69ر۔ب گھسیٹ پورہ میں آکر آباد ہوئے اور میونسپل کمیٹی فیصل آباد میں ملازم ہوگئے۔ بعدازاں اپنی رہائش لسوڑی شاہ جھنگ بازار فیصل آباد میں اپنے مکان میں اختیار کرلی۔

میونسپل کارپوریشن فیصل آباد بننے کے بعد آپ نے چیف اکاؤنٹنٹ آفیسر کے عہدہ تک ترقی حاصل کرلی۔ فیصل آباد سے آپ کی ٹرانسفر سرگودھا میونسپل کارپوریشن میں ہوگئی جہاں پر آپ چیف اکاؤنٹنٹ آفیسر کے ساتھ ساتھ قائمقام چیف آفیسر بھی رہے۔ قریباً ڈیڑھ سال بعد آپ کی دوبارہ ٹرانسفر فیصل آباد ہوگئی اور فیصل آباد سے ہی بطور چیف اکاؤنٹنٹ آفیسر ریٹائر ہوئے۔

بعد ریٹائرمنٹ آپ کئی سال متواتر حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے ساتھ وکالت کرتے رہے لیکن آپ کی زیادہ توجہ جماعت کے کاموں پر ہی مبذول رہی۔

مرحوم خدا کے فضل سے بہت نیک، مخلص، تہجد گزار، دعاگو، اطاعت گزار اور خلافت کے ساتھ گہری محبت کرنے والے تھے۔

پہلی بیوی کی وفات کے بعد آپ نے دوسری شادی کرلی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ خدا کے فضل سے چھوٹی بیٹی کے علاوہ جس کا نکاح انہوں نے اپنی زندگی میں ہی کردیا تھا سب بیٹیاں شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں جبکہ سب سے چھوٹے بیٹے کے علاوہ باقی سب بیٹے شادی شدہ اور جرمنی میں مقیم ہیں اور جماعت کی خدمت کا انہیں موقعہ بھی مل رہا ہے۔

دعا ہے خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری واثق عقیل صاحب دھاریوال حال مقیم امریکہ کو گزشتہ ہفتہ دل کا اٹیک ہوا تھا اور ڈاکٹروں نے فوری طور پر بائی پاس آپریشن تجویز کیا تھا جو کہ خدا کے فضل سے کامیابی سے ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم نورالدین صاحب خوشنویس کی وفات

نصف صدی سے زائد جماعتی اخبارات و رسائل میں کتابت کے فرائض سرانجام دینے والے مخلص خادم سلسلہ مکرم نور الدین صاحب خوشنویس مورخہ 9۔اپریل 2005ء کو علی الصبح ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 92 سال ناصر آباد شرقی میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10۔اپریل کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کرائی۔ قادیان اور ربوہ کے جملہ اخبارات ورسائل میں لمبا عرصہ کتابت کی۔ ان کے علاوہ تفسیر کبیر کی بعض جلدیں، الفرقان اور احمدی جنتری نیز لاہور میں زمیندار اخبار اور معروف علمی ادبی رسالہ عالمگیر کی بھی کتابت کے فرائض ادا کئے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس ناصر آباد ربوہ اور تین بیٹیاں مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رشید صاحب اسلام آباد، مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد ناصر صاحب مرحوم اسلام آباد اور پروفیسر امۃ المجید منیرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مبشر احمد مجوکہ صاحب اسسٹنٹ کنٹرولر ریڈیو پاکستان اسلام آباد یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم تہجد گزار، نیک سیرت خوش اخلاق اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

تحریک وقف زندگی

وہ تمام طلبہ جو میٹرک کے بعد اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے دو راستے ہیں۔

(i) جامعہ احمدیہ (ii) معلم کلاس وقف جدید

ہر دو کے داخلہ کے اعلانات روزنامہ الفضل میں آتے ہیں نیز مزید معلومات متعلقہ دفاتر سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ دونوں پروگرام خاص طور پر واقفین نو بچوں کیلئے غیر معمولی مفید ہیں اور ان میں داخلہ حاصل کرکے چھوٹی عمر ہی سے خدمت دین کیلئے اپنے آپ کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ طلبہ کوشش کریں کہ وہ ان میں داخلہ لیں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:43
غروب آفتاب	6:40
وقت عشاء	8.:06

چاندی میں اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

سپر تشکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

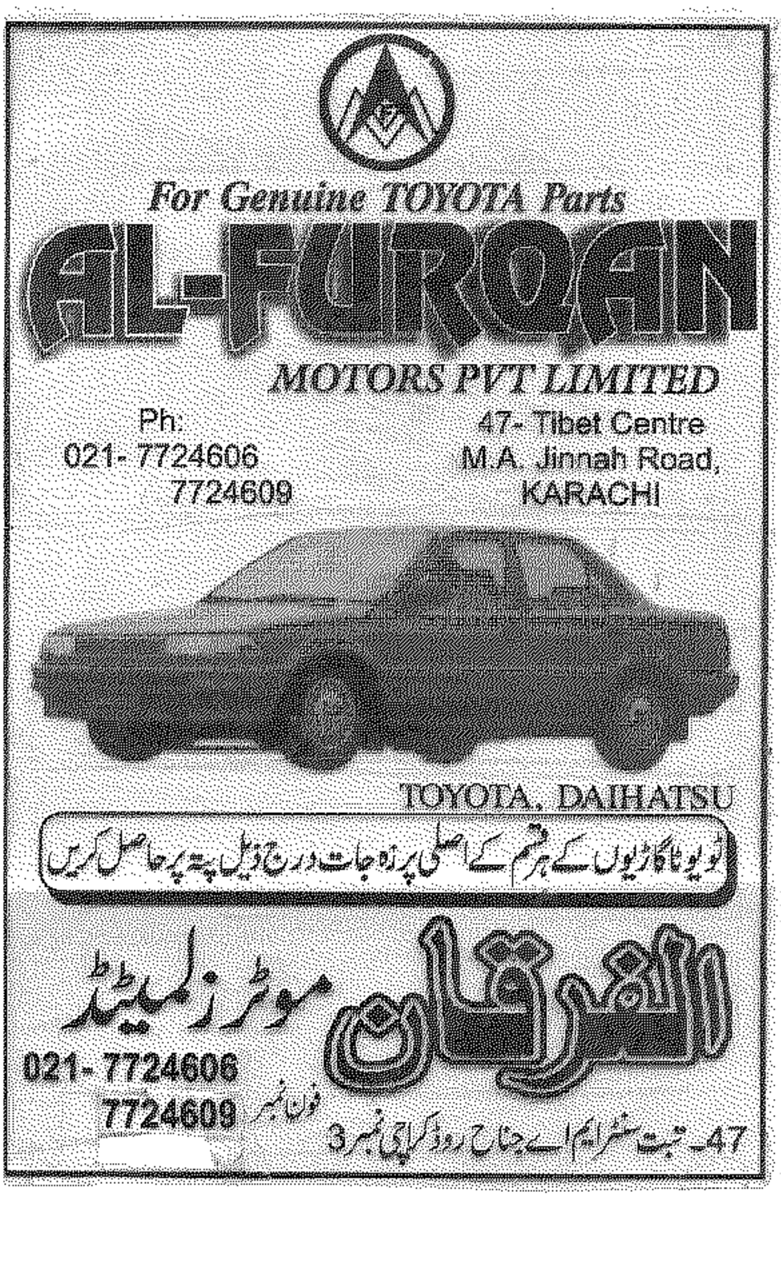

سی پی ایل نمبر 29